218010 - ابرو كے نیچے موجود بالوں كو زائل كرنے كا حكم

سوال

كیا ابرو كے نیچے موجود بالوں كو زائل كرنا جائز ہے؟ ان كو زائل كرنے سے ابرو كی شكل بالكل بھی تبدیل نہیں ہو گی، یہ معمولی سے بال ہیں، اور یہ بال ابرو سے ملے ہوئے بھی نہیں ہیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے كہ آپ نے كہا: (اللہ تعالی نے جسم گودنے اور گدوانے والی عورت پر، ابرو كے بال باریک كرنے كے لیے انہیں اكھاڑنے والی عورت پر، دانتوں كے درمیان خلا پیدا كروانے والے عورت پر، اور اللہ تعالی كی تخلیق میں تبدیلی رونما كرنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔ پھر فرمایا : جس پر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے لعنت بھیجی ہے؛ ان پر لعنت بھیجتے ہوئے مجھے كوئی پرواہ نہیں ہے، پھر فرمایا كہ: یہ بات اللہ تعالی كے اس فرمان میں موجود ہے: وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ترجمہ: رسول جو تمہیں دے اسے لے لو، اور جس چیز سے وہ روک دے اس سے رک جاؤ۔ [الحشر: 7]) اس حدیث كو امام بخاری: (5931) نے روایت كیا ہے۔

اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے كہ آپ نے كہا: (اپنے بالوں میں بال خود ملانے والی اور كسی دوسرے سے ملوانے والی، خود بال اكھاڑنے والی اور دوسروں سے بال اكھڑوانے والی، بغیر كسی بیماری كے جسم كو گودنے والی اور گدوانے والی سب پر لعنت كی گئی ہے۔) اس حدیث كو ابو داود: (4170) نے روایت كیا ہے اور حافظ ابن حجر نے فتح الباری: (10 / 376) میں اس كی سند كو حسن قرار دیا ہے، جبكہ علامہ البانی نے اسے صحیح ابو داود: (4170) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔ اس لیے اہل علم نے اس حدیث میں مذكور عربی لفظ "نتف" سے مراد ابرو كے بالوں كو اكھاڑنا لیا ہے جو كہ منع ہے۔

جیسے كہ " الموسوعة الفقهية الكويتية " (14 / 81) میں ہے كہ:
"تمام فقہائے كرام كا اس بات پر اتفاق ہے كہ ابرو كے بال اكھاڑنا چہرے كے ممنوعہ بالوں كو اكھاڑنے میں شامل ہے ۔"

دوم:

ابرو کی حد بندی:

ابرو کے بال وہ بال ہیں جو کہ آنکھ کے اوپر والی ہڈی پر نمودار ہوتے ہیں، جیسے کہ ابن منظور رحمہ اللہ کہتے ہیں:
"ابرو سے مراد آنکھوں پر موجود دو ہڈیاں اپنے گوشت اور بالوں سمیت مراد ہیں، ان پر بال عام طور پر ہوتے ہیں۔ عربی میں ابرو کو حاجب کہتے ہیں جس کی جمع حواجب آتی ہے، جبکہ ایک قول یہ بھی ہے کہ ابرو سے مراد ہڈی پر اگنے والے بال ہیں، اور اسے عربی میں حاجب اس لیے کہتے ہیں کہ یہ آنکھوں کو سورج کی شعاعوں سے بچاتے ہیں۔" ختم شد
" لسان العرب " (1 / 298 - 299)

تو لغت اور لوگوں کے ہاں ابرو سے کیا مراد ہے وہ بالکل واضح ہو گیا۔

اس لیے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ جن بالوں کے بارے میں آپ نے پوچھا ہے یہ بھی ابرو میں ہی شامل ہوں گے، اگرچہ یہ بال ابرو کے اصلی بالوں سے الگ ہیں؛ لیکن یہ پھر بھی انہی میں شامل ہوں گے؛ کیونکہ یہ ابرو کی ہڈی والی جگہ پر ہی اگے ہوئے ہیں، اس طرح یہ اسی کا حکم لے لیں گے۔

چنانچہ کم از کم یہ تو ہونا چاہیے کہ جس کے بارے شبہ بہت قوی ہو اسے انسان چھوڑ دے؛ بالخصوص ایسی صورت میں جب جمہور علمائے کرام کے ہاں ابرو کے بالوں کے علاوہ بھی چہرے کے بال اکھاڑنا بھی ممانعت میں شامل ہو۔

واللہ اعلم